

72222 - خوبصورتی و زینت اور رنگ و آواز کے لیے پرندے خریدنا

سوال

کیا خوبصورت رنگ اور آواز والے پرندے خرید کر رکھنے جائز ہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

زینت و زیبائش اور خوبصورت آواز کے لیے پرندے فروخت کرنا جائز ہیں، مثلاً رنگ برنگے طوطے، اور بلبل؛ کیونکہ ان کی آواز سننا اور انہیں دیکھنا ایک مباح اور جائز غرض ہے، شریعت میں اس کی خرید و فروخت یا انہیں رکھنے کی ممانعت میں کوئی نص وارد نہیں، بلکہ اگر انہیں ان کی غذا کھانا پینا اور اس کے دوسرے لوازمات دیے جائیں تو اس کے جواز کے دلائل ملتے ہیں۔

صحیح بخاری میں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ:

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ اخلاق والے تھے، میرا ایک بھائی تھا جسے ابو عمیر کہا جاتا تھا۔ راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ اس نے دودھ چھوڑ دیا تھا۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو فرماتے:

"اے ابو عمیر اس پرندے نے کیا کیا؟"

ایک چڑیا تھی جس کے ساتھ وہ کھیلا کرتا تھا" الحدیث۔

نغر پرندے کی ایک قسم ہے، حافظ رحمہ اللہ فتح الباری میں اس حدیث سے استنباط ہونے والے فوائد کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں:

اور اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ: چھوٹے بچے کا پرندے کے ساتھ کھیلا جائز ہے، اور چھوٹے بچے کی مباح اور جائز کھیل کود کے لیے مال خرچ کرنا جائز ہے، اور پنجرے میں پرندہ بند کرنا جائز ہے، اور پرندے کے پر کاٹنا جائز ہیں، کیونکہ ابو عمر کے اس پرندے کی دو حالتوں میں سے ایک ضرور تھی، اور جب ان دونوں حالتوں میں سے کوئی ایک بھی واقعتاً ہو تو حکم میں دوسری اس کے ساتھ ملحق ہو گی۔

اسی طرح ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ايك بلى كے باندھ كر ركھنے كى بنا پر ايك عورت جھنم ميں چلى گئي، نه تو وه اسے كهانے كو ديتى اور نه هى بينے كو، اور نه هى وه اسے چهوڑتى كه وه زمين كے كيڑے مكوڑے كهاسكے "

جب بلى ميں ايسا كرنا جائز هے تو پهر چڑيوں وغيره ميں بهى جائز هوا.

اور بعض اهل علم نے تربيت كے ليے باندھ كر ركھنے كو مكروه كهيا هے، اور بعض نے ايسا كرنے سے منع كرتے هوئے كهيا هے كه:

" كيونكه ان كى آواز سننے اور انھيں ديكه كر فائده حاصل كرنے كى آدمى كو كوئى ضرورت اور حاجت نهين، بلكه يه تو تكبر برا كام اور رقيق العيش هے، اور يه بے وقوفى بهى هے؛ كيونكه وه اس پرندے كى آواز سے خوش هوتا هے جس كى آواز اڑنے كے غم ميں ڈوبى هوئى هے، اور وه كهلى فضاء ميں جانے كے ليے بيتاب اور هے افسوس كر رہا هے. انتھى.

ديكھيں: الفروع و تصحيحه للمرداوى (9 / 4) الانصاف (275 / 4).